بروزجمعرات مورخہ07 / اپریل 2016ء بوقت شام (04:00)بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی۔

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔
2۔ وقفہ سوالات۔2
(علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے)

3۔ غیرسر کاری کارروائی۔
مشترکہ قرارداد نمبر 93 منجانب :۔انجینئر زمرک خان اچکزئی صاحب، رکن صوبائی اسمبلی۔

ہر گاہ کہ چند ماہ قبل وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان نے ملکی و صوبائی قومی و مذہبی جماعتوں کے سر براہوں کے ہمراہ ژ وب تا مغل کوٹ روڈ کا افتتاح کیا جس کے ذریعے عوام صوبہ پختونخوا اورصوبہ پنجاب کیلئے سفر کرتے ہیں ۔ یہاں تک کہ تمام ہیوی ٹرانسپورٹ کا گزر بھی اس روٹ سے ہوتا ہے۔ لیکن افسوس کہ کئی ماہ گزرجانے کے باوجود مذکورہ روڈ کی تعمیر کیلئے ابتک فنڈ فراہم نہیں کئے گئے ہیں ۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ وہ ژ وب تا مغل کوٹ روڈ کیلئے فوری طور پر فنڈزفراہم کرے۔ تاکہ اس کی تعمیر کا کام جلد ازجلد شروع ہوسکے۔
مشترکہ قرارداد نمبر96منجانب نصراللہ خان زیر ے صاحب ، آغا سید لیاقت علی صاحب،عبدالمجید خان اچکزئی صاحب، منظور احمد خان کاکڑ صاحب، ولیم جان برکت صاحب، محترمہ سپوژمئی اچکزئی صاحبہ ، محترمہ معصومہ حیات صاحبہ، اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ، اراکین صوبائی اسمبلی
ہر گاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بلوچستان کے عوام کی معیشت کا دارومدار زراعت اور مال مویشی پر منحصرہے۔ لیکن گزشتہ کئی سالوں سے جاری قحط اور خشک سالی کی وجہ سے صوبہ کی زراعت اور مال مویشی تباہی کے دھانے پرپہنچ چکی ہے۔ اور ساتھ ہی بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح انتہائی گر چکی ہے اور ساتھ ہی ہزاروں ٹیوب ویلوں نے رہی سہی کسربھی پوری کر دی ہے۔
لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ بارشوں کے پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے کوئٹہ سمیت صوبہ کے تمام اضلاع میں چیک ڈیموں ، اور ڈیلے ایکشن ڈیموں کی تعمیر کے لیئے فوری طو رپر تفصیلی سروے اور تعمیر کے لیے فنڈز فراہم کرے۔ تاکہ صوبہ کے زمینداروں میں پائی جانے والی پریشانی اور بے چینی کا خاتمہ ممکن ہوسکے۔
قرارداد نمبر97منجانب نصراللہ خان زیرے رکن صوبائی اسمبلی ۔
ہرگاہ کہ گزشتہ کئی سالوں کی خشک سالی کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح انتہائی گر چکی ہے

۔جسکی وجہ سے زمینداروں کو زرعی پانی کے حصول میں انتہائی مشکلات کا سامنا ہے۔جس کے آزالے کے نتیجہ کے طور پر زمیندارنئے ٹیوب ویل نصب کرنے پر مجبور ہورہے ہیں ۔ جسکی وجہ سے پانی کی زیر زمین سطح مزید گرنے کا اند یشہ فطری عمل ہے۔
لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ کے زمینداروں کو موسمی حالات کے مطابق زرعی فصلات اُگانے کے لیئے قطراتی نظام آبپاشی پر تربیتی سیمینارزکے انعقاد کو یقینی بنائے ۔

کوئٹہ سیکرٹری
مورخہ 07اپریل 2016ء بلوچستان صوبائی اسمبلی